اللہ سے محبت کرنے والوں کے واقعات

13-July-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصۡحٰبِکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصۡحٰبِکَ یَا نُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص مجھ پر درودِ پاک پڑھتا ہے اس کا درودِ پاک مجھ تک پہنچایا جاتا ہے اور میں اس کے لئے دعائے رحمت کرتا ہوں اور اس کے علاوہ اس شخص کے لئے دس (10) نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (المعجم الاوسط، ۱/۴۴۶، حدیث: ۱۶۴۲)

بچیں بے کار باتوں سے پڑھیں اے کاش! کثرت سے ترے محبوب پر ہر دم دُرودِ پاک ہم مولیٰ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۹۹)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الۡمُؤۡمِنِ خَیۡرٌ مِّنۡ عَمَلِہٖ" مسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ [1]

---

1 ۔۔۔ معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی۔۔۔ الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علمِ دِین کی تَعظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دَھکّا وغیرہ لگا تو صَبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عیدِ قربان میں جان قربان کردی!

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی **عشقِ رسول** سے مالا مال کتاب ”**عاشقانِ رسول کی 130 حکایات**“ کے صفحہ 126 پر ہے:

حضرتِ سیِّدُنا مالک بن دِینار رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں ایک قافِلے کے ہمراہ حجِ بیتُ اللہ شریف کے لئے جا رہا تھا، راستے میں ایک نوجوان حاجی دیکھا، جو بِغیر زادِ راہ (یعنی بغیر سامانِ سفر) پیدل چل رہا تھا۔ میں نے اُس کو سلام کیا، اُس نے سلام کا جواب دیا۔ میں نے پوچھا: اے نوجوان! کہاں سے آئے ہو؟ اُس نے جواب دیا: اُسی (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ) کے پاس سے۔ پوچھا: کہاں جا رہے ہو؟ کہا: اُسی

(یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ) کے پاس۔ پوچھا: زادِراہ (یعنی سامانِ سفر) کہاں ہے؟ بولا: اُسی (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ) کے ذِمّۂ کرم پر ہے۔ میں نے کہا: یہ طوِیل راستہ بِغیر توشے (یعنی کھانے پینے) کے طے نہیں ہوگا، تیرے پاس کچھ ہے بھی؟ بولا: جی ہاں! میں نے گھر سے نکلتے وَقت پانچ حُرُوف زادِراہ کے طور پر لے لئے تھے۔ پوچھا: وہ 5 حُروف کون سے ہیں؟ اُس نے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ فرمان: کٓھٰیٰعٓصٓ۔ پوچھا: اِن حُروف سے کیا مراد ہے؟ کہا: کاف سے ''کافی'' یعنی کِفایت کرنے والا، ھا سے ''ھادی'' یعنی ہدایت کرنے والا، یا سے پناہ دینے والا، عَین سے ''عالِم'' یعنی جاننے والا، صاد سے صادِق'' یعنی سچّا تو جس کا رفیق کافی وہادی ومُؤوِی (یعنی پناہ دینے والا) وعالِم اور صادِق ہو وہ کیسے ضائع یا پریشان ہوسکتا ہے اور اُسے کیا ضَرورت ہے کہ زادِراہ اور پانی اُٹھائے پھرے! حضرتِ سیِّدُنا مالک بن دینار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اُس حاجی کا کلام سُن کر میں نے اُس کو اپنی قمیص پیش کی۔ اُس نے قَبول کرنے سے اِنکار کرتے ہوئے کہا: ''اے شیخ! دُنیا کی قمیص سے برہنہ رہنا بہتر ہے کیوں کہ **دُنیا کی حلال چیزوں پر حساب اور حرام چیزوں پر عذاب ہے۔''**

جب رات کا اندھیرا چھا گیا تو اُس حاجی نے مُنہ آسمان کی طرف اُٹھایا اور اس طرح ''مُناجات'' (یعنی دُعا) کرنے لگا: ''اے وہ پاک ذات! جس کو بندوں کی اِطاعت سے خوشی ہوتی ہے اور بندوں کے گناہوں سے کچھ نُقصان نہیں ہوتا، مجھے وہ چیز یعنی عبادت عطا فرما، جس سے تجھے خوشی ہوتی ہے اور وہ چیز یعنی گناہ مُعاف فرما دے، جس سے تیرا کوئی نقصان نہیں۔'' جب لوگوں نے اِحرام باندھ کر ''لَبَّیْک'' کہی تو وہ خاموش تھا، میں نے پوچھا: تم لَبَّیْک کیوں نہیں کہتے؟ اُس نے کہا: مجھے ڈر ہے کہ میں کہوں: لَبَّیْک اور وہ فرمادے: ''لَالَبَّیْکَ وَلَا سَعْدَیْکَ وَلَا اَسْمَعُ کَلَامَکَ وَلَا اَنْظُرُ اِلَیْکَ'' یعنی نہ تیری لَبَّیْک قبول ہے اور نہ سَعْدَیْک اور نہ میں تیرا کلام سُنوں اور نہ تیری طرف دیکھوں۔ پھر وہ چلا گیا میں نے اُس حاجی کو سارے

www.dawateislami.net

راستے میں پھر کہیں نہ دیکھا، بِالآخِر مِنیٰ شریف میں وہ نظر آگیا، اُس وَقت وہ کچھ عَرَبی اَشعار پڑھ رہا تھا۔اشعار پڑھنے کے بعد وہ گڑگڑا کر عرض گزار ہوا: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! لوگوں نے قُربانیاں کیں اور تیرا قُرب حاصل کیا اور میرے پاس تو کچھ بھی نہیں، جس کے ساتھ تیرا قُرب (یعنی نزدیکی) حاصل کر سکوں، سِوائے اپنی جان کے، تو اِسی کو تیری بارگاہ میں نذر کرتا ہوں تُو اِسے قَبول فرما۔'' یہ کہنے کے بعد اُس حاجی نے ایک چیخ ماری، زمین پر گرا اور اُس کی رُوح قَفَسِ عُنصُری سے پرواز کر گئی۔ حضرتِ سیِّدُنا مالک بن دِینار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: پھر یکایک غیب سے ایک آواز گونج اُٹھی: ''یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا پیارا ہے جو عِشقِ الٰہی کی تلوار سے قَتْل ہُوا ہے۔'' پھر میں نے اُس خوش نصیب حاجی کی تجہیز و تکفین کی۔(عاشقانِ رسول کی 130 حکایات بحوالہ رَوضُ الرَّیاحین ص ۹۹)

محبت میں اپنی گُما یا اِلٰہی نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی
رہوں مست و بے خود میں تیری وِلا میں پِلا جام ایسا پِلا یاالٰہی
میں بے کار باتوں سے بچ کے ہمیشہ کروں تیری حمد و ثنا یاالٰہی
مِرے دل سے دنیا کی چاہت مٹا کر کر اُلفت میں اپنی فنا یاالٰہی
تُو اپنی وِلایت کی خیرات دیدے مرے غوث کا واسِطہ یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص105)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے معلوم ہوا کہ جب بندہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں گم ہو جائے تو وہ دوسروں سے بے پرواہ ہو جاتا ہے، غور کیجیے کہ اس نوجوان حاجی کو اللہ تعالیٰ سے کیسی محبت تھی اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر اُسے کیسا زبردست توکُّل تھا کہ زادِ راہ (یعنی سامانِ سفر) تک ساتھ نہیں لیا تھا اور

www.dawateislami.net

محبّتِ الٰہی میں دوسروں سے بے رغبتی کا عالم یہ تھا کہ جب حضرت مالک بن دینار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے انہیں اپنی قمیص دینا چاہی تو اسے بھی لینے سے انکار کر دیا۔ یقیناً محبّتِ الٰہی جب کسی کو نصیب ہو جائے تو اسے دُنیا و مافیہا (یعنی دُنیا اور جو کچھ اس میں ہے) سے بے پروا کر دیتی ہے۔ اللہ تعالٰی کے محبوب بندے اس سے کیسی محبت کرتے ہیں؟ اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے!

حضرت سیدنا سعید بن جُبَیْر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں جھوٹے معبودوں کی عبادت کی ہوگی، اللہ تعالٰی قیامت کے دن ان سے فرمائے گا: اپنے جھوٹے معبودوں سمیت جہنم میں چلے جاؤ! تو وہ جہنم میں نہیں جائیں گے کیونکہ جانتے ہیں کہ جہنم کا عذاب دائمی (ہمیشہ کے لیے) ہے۔ پھر اللہ تعالٰی ان کافروں کے سامنے مومنوں سے فرمائے گا، اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو جہنم میں چلے جاؤ! اتنا سنتے ہی ایمان والے جہنم میں چھلانگ لگانے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ ایسے میں عرشِ الٰہی کے نیچے سے کوئی ندا دینے والا یہ آیتِ کریمہ پڑھے گا:

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ   تَرْجَمَۂ کنز العرفان: اور ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں۔ (۲، البقرۃ، ۱۶۵)

(تفسیر بغوی، ۱/۹۴ ملخصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ اللہ تعالٰی کے نیک بندوں کو ہر شے سے زیادہ محبّت اپنے رب عَزَّ وَجَلَّ سے ہوتی ہے۔ بیان کردہ آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیر **"صِراطُ الجنان"** جلد 1، صفحہ 264 پر ہے: اللہ تعالٰی کے مقبول بندے، تمام مخلوقات سے بڑھ کر اللہ تعالٰی سے محبّت کرتے ہیں۔ محبتِ الٰہی میں جینا اور محبتِ الٰہی میں مرنا، ان کی زِندگی کا مقصد ہوتا ہے۔ اپنی ہر خوشی پر اپنے ربّ عَزَّ وَجَلَّ کی رِضا کو ترجیح دینا، نرم و گُداز بستروں کو چھوڑ کر بارگاہِ نیاز میں سر بَسجود ہونا، یادِ الٰہی میں رونا، رِضائے الٰہی کے

حُصُول کیلئے تڑپنا، سردیوں کی طویل راتوں میں قیام اور گرمیوں کے لمبے دنوں میں روزے، اللہ تعالٰی کیلئے محبَّت کرنا، اسی کی خاطر دُشمنی رکھنا، اسی کی خاطر کسی کو کچھ دینا اور اسی کی خاطر کسی سے روک لینا، نعمت پر شکر، مُصیبت میں صبر، ہر حال میں خُدا پر توکل، اپنے ہر مُعاملے کو اللہ تعالٰی کے سپرد کر دینا، اَحکامِ الٰہی پر عمل کیلئے ہمہ وَقت تیار رہنا، دل کو غیر کی محبَّت سے پاک رکھنا، اللہ تعالٰی کے محبوبوں سے محبَّت اور اللہ تعالٰی کے دُشمنوں سے نفرت کرنا، اللہ تعالٰی کے پیاروں کا نیاز مند رہنا، اللہ تعالٰی کے سب سے پیارے رسول و محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دل و جان سے محبوب رکھنا، اللہ تعالٰی کے کلام کی تلاوت، اللہ تعالٰی کے مقرَّب بندوں کو اپنے دلوں کے قریب رکھنا، اِن سے محبَّت رکھنا، محبَّتِ الٰہی میں اضافے کیلئے ان کی صُحبت اختیار کرنا، اللہ تعالٰی کی تعظیم سمجھتے ہوئے ان کی تعظیم کرنا، یہ تمام اُمور اور ان کے علاوہ سینکڑوں کام ایسے ہیں، جو محبَّتِ الٰہی کی دلیل بھی ہیں اور اُس کے تقاضے بھی ہیں۔

(تفسیر صِراطُ الجنان، ص ۲۶۴)

قلب میں یاد تیری بسی ہو ذکر لب پہ ترا ہر گھڑی ہو
مستی و بے خودی اور فنا کی میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۲۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ محبتِ الٰہی کے تقاضے کیا کیا ہیں، یعنی اگر کوئی شخص محبتِ الٰہی کا دعویدار ہے تو اُس کے شب و روز کیسے گزرنے چاہئیں، اُس کا سر بارگاہِ الٰہی میں جُھکا ہوا ہونا چاہئے، اُس کی آنکھیں یادِ الٰہی میں تر ہونی چاہئیں، اُس کا دل رضائے الٰہی کے لئے بیقرار ہونا چاہئے، دن روزے میں گزرے تو راتیں عبادت میں بسر ہوں، اللہ تعالٰی سے محبت کرنے والوں کے انداز کیا

www.dawateislami.net

ہوتے تھے آیئے سنتے ہیں: چنانچہ

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''**حکایتیں اور نصیحتیں**''، صفحہ 211 پر ہے: حضرت سیِّدُنا ذُوالنُّون مصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں کہ "ایک دفعہ میں ایک پہاڑ میں گھوم پھر رہا تھا۔ جب میں ایک ایسی وادی سے گزرا جس میں بہت سے درخت، نباتات اور پھل تھے تو میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قدرت اور حُسنِ کاریگری کے بارے میں غور و فکر کرنے لگا۔ اچانک مجھے ایک آواز سنائی دی جس نے میرے سب آنسوؤں کو بہادیا اور میری آتشِ عشق بھڑک اُٹھی۔ چنانچہ، میں اس آواز کے پیچھے پہاڑ کے نچلے حصے میں ایک غار کے دہانے تک پہنچ گیا۔ وہ کلام غار کے اندر سے سنائی دے رہا تھا۔ میں اندر گیا تو وہاں ایک عبادت گزار شخص کو پایا جو نہایت ہی کمزور تھا اور اس پر مقبولیت کے آثار نمایاں تھے، میں نے اس کو یہ کہتے ہوئے سنا: "پاک ہے وہ ذات! جس نے عُشَّاق کے دلوں کو اپنی بارگاہ میں مناجات کے ذریعے زندہ کیا اور ان کو طلبِ معاش کی مشقت سے بے نیاز کر دیا۔ اب وہ صرف اسی پر بھروسا کرتے ہیں اور اس نے انہیں اپنی محبت کے لئے چُن لیا تو اب وہ صرف اسی کے مشتاق ہیں۔" جب اس نے مجھے محسوس کیا تو میں نے کہا: "اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ، اے غموں کے رفیق اور دکھوں کے ہم نشین!" تو اس نے جواب دیا: "وَعَلَیۡكَ السَّلَام، آپ کو کس نے اُس شخص کا راستہ دکھایا جسے خوفِ الٰہی نے مخلوق سے علیحدہ کر رکھا ہے اور جو اپنے نفس کے محاسبہ کی وجہ سے کلام میں فصاحت سے غافل ہے؟" تو میں نے کہا: "مجھے غور و فکر کی رغبت اور پُراسرار اولیاءِ کرام رَحِمَهُمُ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جاننے کی خواہش آپ کے پاس لائی ہے۔" تو اس نے کہا: "اے نوجوان! بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کچھ بندے ایسے ہیں کہ جن کے دلوں میں ان کی اپنے محبوبِ حقیقی سے انتہائی محبت اثر انداز ہوتی ہے تو اس کے ساتھ شدید محبت کی بنا پر ان کی ارواح عالمِ ملکوت میں سیر کرتی ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے جمع شدہ خزانوں کو دیکھتی ہیں تو ذاتِ باری

تعالیٰ ان کو اپنے جمال کا مشاہدہ کراتی ہے اور وہ اس کو اس طرح دیکھتے ہیں کہ ان کے دل اس کی محبت میں آباد ہوتے ہیں اور ان کی ارواح اس سے ملاقات کے لئے اُڑتی رہتی ہیں، وہ دنیا و آخرت کے بادشاہ ہیں۔" پھر اس شخص نے رونا شروع کر دیا اور دعا کی: "یا اللہ عزّوجلّ! ان اولیائے کرام جیسے اعمال کی مجھے بھی توفیق دے اور مجھے بھی ان کے ساتھ ملا دے۔" پھر اس نے ایک زوردار چیخ ماری اور زمین پر تشریف لے آیا اور اس کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! یہ خائفین کی صفات اور عارفین کی علامات ہیں۔

رہے ذِکر آٹھوں پہرِ میرے لب پر تِرا یاالٰہی ترا یاالٰہی
مرِی زندگی بس تری بندگی میں ہی اے کاش گزرے سدا یاالٰہی
نہ ہوں اَشک برباد دنیا کے غم میں محمد کے غم میں رُلا یاالٰہی
مجھے اولیا کی محبّت عطا کر تُو دیوانہ کر غوث کا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص106)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً ہمیں بھی اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایک بار اپنے نبی حضرت سیدنا داوٗد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے فرمایا: اے داوٗد (عَلَیْہِ السَّلَام)! اگر تُو مجھ سے محبّت کرنا چاہتا ہے تو دُنیا کی محبّت کو اپنے دل سے نکال دے، کیونکہ میری اور دُنیا کی محبّت ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتیں، اے داوٗد (عَلَیْہِ السَّلَام)! جو مجھ سے محبّت کرتا ہے وہ رات کو میرے حُضُور تہجد ادا کرتا ہے، جبکہ لوگ سو رہے ہوتے ہیں، وہ تنہائی میں مجھے یاد کرتا ہے، جب غافل لوگ میرے ذِکر سے غفلت میں پڑے ہوتے ہیں، وہ میری نعمت پر شکر اَدا کرتا ہے، جبکہ بُھولنے

www.dawateislami.net

والے مجھ سے غفلت اختیار کرتے ہیں۔

(حلیۃ الاولیاء، عبدالعزیز بن ابی رواد، رقم ۱۱۹۰۶، ج ۸، ص ۲۱۱۔ الٰی قولہ الاھلک، بحر الدموع ص ۲۱)

کتاب ''اللہ والوں کی باتیں'' کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی محبت کا چراغ اپنے دل میں روشن کرنے اور اللہ والوں کی اللہ عَزَّوَجَلَّ سے محبت کے نرالے انداز جاننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **''اللہ والوں کی باتیں''** بے حد مفید ہے، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب کی اب تک 5 جلدیں شائع ہو چکی ہیں، اس کتاب میں بہت سے اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی زندگی کے نمایاں واقعات، کرامات، ان کے فرامین، شرعی احکامات کی پاسداری اور محبتِ الٰہی کے نرالے انداز اور واقعات کو بہت جامع اور خوبصورت انداز میں بیان کیا گیا ہے، تمام اسلامی بھائیوں سے مدنی التجا ہے کہ نہ صرف خود اس کتاب کا مطالعہ کیجئے بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جا سکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے اب اللہ عَزَّوَجَلَّ سے محبت کرنے والے نیک بندوں کے کچھ مزید واقعات سُنتے ہیں:

مینڈھے کی کھال

امیر المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عُمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن، خَاتَمُ

النَّبِیِّین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو اس حال میں آتے دیکھا کہ انہوں نے مینڈھے کی کھال کمر پر لپیٹ رکھی تھی تو ارشاد فرمایا: اس شخص کی طرف دیکھو، جس کے دل کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے روشن کر دیا ہے۔ بے شک میں نے اس کو اس کے والدین کے پاس دیکھا کہ وہ اسے بہترین کھانا کھلاتے اور عمدہ ترین مشروبات پلاتے تھے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت میں اس کا یہ حال ہو گیا ہے جو تم دیکھ رہے ہو۔ (حلیۃ الاولیاء، مصعب بن عمیر، ۱/۱۵۳، حدیث: ۳۴۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُحِبّ محبوب کے ساتھ ہو گا

مروی ہے کہ ایک اَعرابی نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! قیامت کب آئے گی؟ رسولِ اکرم، شاہِ دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم نے اس کیلئے کیا تیاری کی ہے؟ عرض کی: میں نے اس کے لئے بہت زیادہ (نفلی) نمازیں اور (نفلی) روزے تو جمع نہیں کئے البتہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرتا ہوں۔ رَسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے ارشاد فرمایا: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی آدمی اسی کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرے گا۔ (ترمذی، کتاب الزھد، باب ماجاء ان المرء مع من احب، ۴/۱۷۲، حدیث: ۲۳۹۲) (اس حدیث کے راوی) حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے اسلام لانے کے بعد مسلمانوں کو جتنا اس بات پر خوش ہوتے دیکھا اتنا کسی اور بات پر خوش ہوتے نہ دیکھا۔ (المسند للامام احمد، مسند انس بن مالک النضر، ۴/۳۹۸، حدیث: ۱۳۰۶۶)

مقرب تم ہی ہو

مروی ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا 3 آدمیوں پر گزر ہوا، جن

www.dawateislami.net

کے بدن کمزور اور رنگ بدلا ہوا تھا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: تمہارے اس حال کا سبب کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: دوزخ کی آگ کا خوف۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ خائفین کو جہنم سے امان نصیب کرے۔ پھر آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا گزر ان کے علاوہ دیگر 3 اشخاص پر ہوا، جو اُن سے بھی زیادہ کمزور تھے اور رنگ ان سے بھی زیادہ بدلا ہوا تھا۔ استفسار فرمایا: تمہاری اس حالت کا سبب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جنت کا شوق۔ ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ تمہیں وہ عطا کرے، جس کے تم امیدوار ہو۔ پھر آپ عَلَیْہِ السَّلَام 3 اور آدمیوں کے پاس سے گزرے جو سابقہ دونوں گروہوں سے زیادہ کمزور اور مُتَغَیّر رنگ والے تھے اور ان کے چہروں پر گویا نُور کے آئینے تھے، حضرتِ سیّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام نے ان سے فرمایا: تمہاری اس حالت کا سبب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے محبت کرتے ہیں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے 3 بار کہا: تم ہی لوگ مقرَّب ہو۔ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کا زیادہ قُرب تم لوگوں کو بھی حاصل ہے)

قلب میں یاد تیری بسی ہو ذِکر لب پر تِرا ہر گھڑی ہو
مستی و بے خُودی اور فنا کی میرے مولٰی تُو خیرات دیدے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص109)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! اللہ عَزَّوَجَلَّ سے محبت کرنے والوں کا محبتِ الٰہی میں کیا حال ہوا کرتا تھا کہ یہ حضرات حقوقُ اللہ اور حقوقُ العباد کی کس قدر پابندی کیا کرتے، نیکیوں کی طرف رغبت اور گناہوں سے کیسی نفرت کیا کرتے تھے، عبادتِ الٰہی کی کثرت انہیں کمزور و نڈھال کر دیا کرتی اور ان کی رنگت تبدیل کر دیا کرتی تھی، آج ہم اپنی حالت پر غور کریں کہ نیکیاں پلے نہیں اور گناہوں کا

www.dawateislami.net

بازار اس قدر گرم ہے کہ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ۔ بد قسمتی سے لوگوں کی بھاری اکثریّت بے عملی کا شکار ہے، نہ تو حقوقُ العباد کی ادائیگی کا پاس ہے اور نہ ہی حقوقُ اللہ کی پاسداری کا کوئی احساس، نیکیاں کرنا نفس کیلئے بے حد دُشوار اور اِرتکابِ گناہ بہت آسان ہو چکا ہے، مسجِدوں کی وِیرانی اور گناہوں بھری مَخلُوط تفریح گاہوں کی آبادکاری دِین کا دَرد رکھنے والوں کو گویا خون کے آنسو رُلاتی اور تڑپا کے رکھ دیتی ہے۔ ٹی وی، ڈِش اِنٹینا، انٹر نیٹ، سوشل میڈیا(Social Media) اور کیبل کا غَلَط استعمال کرنے والوں کی تعداد بھی کم نہیں، تکمیلِ ضَروریات و حُصولِ سَہولیات کی حد سے زیادہ جِدّ وجَہد نے مسلمانوں کی بھاری تعداد کو فکرِ آخِرت سے یکسر غافل کر دیا ہے۔ گالی دینا، تہمت لگانا، بدگمانی کرنا، غیبت کرنا، چغلی کھانا، لوگوں کے عیب جاننے کی جستجو میں رہنا، لوگوں کے عیب اُچھالنا، جھوٹ بولنا، جھوٹے وعدے کرنا، کسی کا مال ناحق کھانا، خون بہانا، کسی کو بِلا اجازتِ شَرعی تکلیف دینا، قرض دبالینا، کسی کی چیز عارِیتاً (یعنی وقتی طور پر) لے کر واپَس نہ کرنا، مسلمانوں کو بُرے اَلقاب سے پکارنا، کسی کی چیز اُسے ناگوار گزرنے کے باوُجود بِلا اجازت استعمال کرنا، شراب پینا، جُوا کھیلنا، چوری کرنا، بدکاری کرنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، سُود و رِشوت کا لین دین کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور انہیں ستانا، امانت میں خِیانت کرنا، بدنگاہی کرنا، عورَتوں کا مردوں کی اور مردوں کا عورَتوں کی مشابَہت (یعنی نقّالی) کرنا، بے پردگی، غُرور، تکبر، حَسَد، رِیاکاری، اپنے دل میں کسی مسلمان کا بُغض و کینہ رکھنا، غصّہ آجانے پر شریعت کی حدیں توڑ ڈالنا، گناہوں کی حِرص، حُبِّ جاہ، بُخل، خود پسندی وغیرہ مُعاملات ہمارے مُعاشَرے میں بڑی بے باکی کے ساتھ کئے جاتے ہیں اور اِس کے باوجود ہم اس خوش فہمی میں مُبتلا ہیں کہ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سچی محبت کرتے ہیں؟ ذرا سوچئے! کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سچی محبت کرنے والوں کی گُفتار، اُن کا طرزِ زندگی اور اُن کا کردار ایسا ہوتا ہے؟؟؟

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ایسے نادانوں کو سمجھاتے اور نصیحت کے مدنی پھول عطا فرماتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں:

بے نمازی رہیں کچھ نہ روزے رکھیں اُن کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
جو کہ گانے سنیں، فلم بینی کریں اُن کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
بد نگاہی کریں، بد کلامی کریں اُن کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
کھائیں رزقِ حرام ، ایسے ہیں بد لگام اُن کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
عَہد توڑا کریں ، جھوٹ بولا کریں اُن کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
جو ستاتے رہیں دل دُکھاتے رہیں اُن کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
چغلیوں تہمتوں ، میں جو مشغول ہوں اُن کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
گالیاں جو بکیں عیب بھی نہ ڈھکیں اُن کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص649)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اے کاش! اللہ عَزَّوَجَلَّ سے سچی محبت کرنے والوں کا صدقہ ہمیں بھی نصیب ہو جائے اور اے کاش! ہم بھی ان مُبارک ہستیوں کے نقشِ قدم پر چلنے والے بن جائیں، مدنی انعام پر عمل کرتے ہوئے ساری نمازیں باجماعت مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کریں۔ ماہِ رمضان کے فرض روزوں کے ساتھ ساتھ نفل روزے رکھنے والے بن جائیں۔ ہمیشہ سچ بولیں، حُسنِ اخلاق کے پیکر ہو جائیں، ماں باپ اور دیگر رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے والے بن جائیں، اے کاش! گناہوں کے قریب بھی نہ جائیں ہماری کوئی نماز قضا نہ ہو۔ ماہِ رمضان کا کوئی روزہ ضائع نہ ہو۔ زبان سے ہر گز ہر گز

جھوٹ غیبت چغلی اور گالی گلوچ نہ نکلے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے مسلمانوں کی حقیقی محبت و ہمدردی ہمیں نصیب ہو جائے، اے کاش! غیبت سے ہمیں نجات مل جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

محبتِ الٰہی کیلئے حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حقیقی محبت حاصل کرنے کے لئے اللہ والوں کے نقشِ قدم پر بھی چلنا چاہئے اور ساتھ ہی ساتھ محبتِ الٰہی کے حصول کے لئے دُعا بھی کرنی چاہئے، حضرت سیّدُنا داؤد عَلَیْہِ السَّلَام انتہائی عبادت گزار اور محبتِ الٰہی سے سرشار ہونے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے برگزیدہ نبی ہونے کے باوجود اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس کی محبت کا سوال کیا کرتے تھے۔ چنانچہ

حضرت سیّدنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلِ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ یعنی یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے تیری، تیرے محبوب بندوں کی محبت کا اور ان اعمال کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچادیں، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اپنی محبت کو میرے لئے میری جان ومال، اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب بنادے۔ (مشکاۃ المصابیح کتاب الدعوات باب جامع الدعا، ۱/۴۶۵ حدیث: ۲۴۹۶)

مرے دِل سے دنیا کی چاہت مِٹا کر | کر اُلفت میں اپنی فنا یا اِلٰہی
عبادت میں گزرے مری زندگانی | کرم ہو کرم یا خدا یا الٰہی!
تُو اپنی وِلایت کی خیرات دیدے | مرے غوث کا واسطہ یا اِلٰہی!

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش، ص ۱۰۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی حضرت سَیِّدُنا داؤد عَلَیْہِ السَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اُس کی محبت کی دُعا مانگا کرتے، لِہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بھی اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے اُس کی محبت کی دُعائیں مانگا کریں، یقین کیجئے کہ محبتِ الٰہی وہ عظیم نعمت ہے کہ جسے نصیب ہو جائے اُسے عبادت کی لذّت اور ایمان کی چاشنی نصیب ہو جائے۔

ایمان کی چاشنی

حضرت سیّدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ خوشبودار ہے: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ یعنی جس شخص کے اندر 3 خصلتیں ہوں گی وہ ان کے ذریعے ایمان کی مٹھاس پالے گا، (1) اَنْ یَّکُوْنَ اللہُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کا رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے سب سے زیادہ محبوب ہوں۔ (2) وَاَنْ یُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا یُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ، کسی سے محبت کرے تو رِضائے الٰہی کیلئے کرے۔ (3) وَاَنْ یَّکْرَهَ اَنْ یَّعُوْدَ فِی الْکُفْرِ کَمَا یَکْرَهُ اَنْ یُّوْقَدَ لَهٗ نَارٌ فَیُقْذَفَ فِیْهَا کفر سے اتنی ہی نفرت ہو، جتنی بھڑکتی آگ میں جھونک دیے جانے سے نفرت ہوتی ہے۔ (شعب الایمان ،باب فی محبة اللّٰہ عزوجل، ۱/۳۶۴،حدیث:۴۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ ایک مسلمان کے دل میں اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کائنات کی ہر چیز سے بڑھ کر ہونا اور کسی سے محبت یا نفرت کی بُنیادی وجہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضامندی ہونا کتنی عظیم

www.dawateislami.net

نعمتیں ہیں کہ جسے نصیب ہو جائیں، اُسے ایمان کی حقیقی لذت نصیب ہو جاتی ہے بلکہ حق تو یہ ہے کہ جو خُوش نصیب مسلمان کسی ذاتی مَفاد اور دُنیاوی مقصد کے بجائے صرف اور صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے میل جول رکھتے ہیں اور جو صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اُنہیں ایمان کی مٹھاس حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ یہ سعادت بھی نصیب ہوتی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُن سے خُوش ہوتا، اُن سے محبت فرماتا ہے اور قیامت کے دن ایسوں کو بہت ہی عظیمُ الشان قدر و منزلت عطا ہو گی۔ آیئے! اس بارے میں ایک روایت سُنتے ہیں۔ چنانچہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا محبوب بنے جو۔۔۔!

حضرتِ سیِّدُنا اِسحٰق بن حمید رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرتِ سیِّدُنا قیس بن عُبّاد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص رضائے الٰہی کے لئے اپنے بھائی سے ملاقات کے لئے گیا، راستے میں ایک اجنبی سے ملاقات ہوئی۔ اس نے پوچھا: کہاں جارہے ہو؟ جواب دیا: فلاں سے ملاقات کے لئے۔ پوچھا: کیا تمہاری آپس میں کوئی رشتہ داری ہے جسے تم نبھانے جارہے ہو؟ کہا: نہیں۔ پوچھا: کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے، جسے تم چُکانے جارہے ہو؟ کہا: نہیں! میں صرف رضائے الٰہی کے لئے اس سے محبت کرتا ہوں۔ اس نے کہا: مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہاری طرف بھیجا ہے تاکہ تمہیں بتاؤں کہ رضائے الٰہی کے لئے مسلمان سے محبت کرنے کی وجہ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ تم سے محبت فرماتا ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، ص ۳/۱۶۴)

گو یہ بندہ نِکمّا ہے بیکار — اس سے لے فضل سے ربِّ غفّار
کام وہ جس میں تیری رِضا ہے — یا خدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص138)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا عمرِ فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا! بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندوں میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو نہ انبیاء ہیں نہ شہداء، مگر قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اُن کا مقام و مرتبہ دیکھ کر انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور شہداء رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن رشک کریں گے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! ہمیں بتایئے کہ وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو ایک دوسرے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی محبت کی وجہ سے محبت کرتے رہے ہوں گے (حالانکہ) ان کے درمیان نہ تو رشتہ داری ہوگی اور نہ ہی مال کے لین دین کا کوئی معاملہ، بخدا! ان لوگوں کے چہرے (قیامت کے دن) نور ہوں گے اور یقیناً یہ لوگ نور کے اوپر ہوں گے اور جب سب لوگ خوف زدہ ہوں گے، اس وقت یہ لوگ بے خوف ہوں گے اور جب لوگ غمگیں ہوں گے تو ان لوگوں کو کوئی غم نہیں ہوگا۔ [1]

اسی طرح ایک اور روایت میں ارشاد فرمایا: وہ مختلف شہروں اور قبیلوں سے تعلق رکھتے ہوں گے، ان کے درمیان کوئی رشتہ داری نہ ہوگی، وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے آپس میں محبت اور دوستی رکھتے ہوں گے، اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن نور کے منبر بچھا کر انہیں ان پر بٹھائے گا، ان کے چہرے نور بار اور کپڑے نور کے ہوں گے، قیامت کے دن لوگ گھبراہٹ میں مبتلا ہوں گے مگر وہ نہ گھبرائیں گے۔ [2]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے محبت کرنے والوں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی رِضا کے لئے کسی سے محبت کرنے والوں کو کیسی شان و عظمت عطا کی جائے گی کہ کل بروزِ قیامت جب نفسی نفسی کا عالم ہوگا، لوگ پریشان ہوں گے تو اُن خوش نصیبوں کو کوئی غم اور پریشانی نہیں ہوگی اور

---

1 … مشکاۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب الحب فی اللہ... الخ، ۲/۲۱۹، حدیث: ۵۰۱۲

2 … مسند امام احمد، ۸/۴۵۰، حدیث: ۲۲۹۶۹

اُن کا بہت خوبصورت انداز میں استقبال کیا جائے گا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُن کے لئے نور کے منبر بچھائے گا اور عزّت و وقار کی مَسند پر بٹھائے گا۔ لٰہذا ہمیں بھی چاہئے کہ ہم رِضائے اِلٰہی کے لیے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت دل میں پیدا کریں اور اُن کی رضا ہی کو اپنی دوستی اور دُشمنی کا معیار بنائیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ایک بہترین ذریعہ ہے، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں نہ صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کے جام پلائے جاتے ہیں بلکہ صرف اور صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دوستوں ہی سے دوستی کا مدنی ذہن دیا جاتا ہے، اس مدنی ماحول کی برکت سے رِضائے اِلٰہی کے لئے مسلمانوں سے محبت و ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ ساری دُنیا کے مسلمانوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کی کڑھن بھی پیدا ہوتی ہے، لٰہذا آپ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی محبت مزید بڑھانے، پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتیں پھیلانے، اپنے آپ کو اور دوسرے مسلمانوں کو گناہوں سے بچانے اور نیکیوں کی راہ پر لانے کے لئے **12 مدنی کاموں** میں عملی طور پر شامل ہو کر نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے والے بن جایئے۔

"چوک درس"

12 مدنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مدنی کام **"چوک درس"** بھی ہے۔ جس کا مقصد بالخصوص ایسے مسلمانوں میں نیکی کی دعوت کو عام کرنا ہے جو مسجد کی حاضری سے محروم اور نمازوں سے دُور رہتے ہیں۔ رَسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تمہارا نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے اور تمہارا راستے سے گندگی ہٹا دینا صدقہ ہے اور تمہارا نماز کے لئے چلنے میں ہر قدم صدقہ ہے۔ (الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب فی اماطة الاذی عن الطریق، ۳/۲۶۶،

www.dawateislami.net

رقم: (۴۵۶۱)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ خوش قسمت ہیں وہ اسلامی بھائی کہ جو **مدنی درس** کے ذریعے روزانہ چوک درس دے کر نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچاتے ہیں،اِنْ شَآءَاللّٰہعَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے وہ صدقہ دینے کا ثواب پائیں گے۔آیئے! بطورِ ترغیب **چوک درس** کی ایک ایمان افروز مدنی بہار سُننے کے ساتھ ساتھ **چوک درس** دینے یااس میں شرکت کی نیّت بھی کرتے ہیں، چنانچہ

وفات سے قبل توبہ نصیب ہوگئی

باب المدینہ (کراچی) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ ہمارے علاقے کی جامع مسجد کے باہر عشاء کی نماز کے بعد چوک درس ہوتا تھا، جس میں بہت سے اسلامی بھائی شرکت کرتے ،ایک دن حسبِ معمول بَعدِ عشاء چوک دَرس کے لیے مبلّغ اسلامی بھائی تشریف لائے توآس پاس موجود لوگوں کودرس میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی،ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر قریب ہی رِکشا اسٹینڈ پر موجود چوکیدار راجو بھائی کو بھی **چوک درس** میں شرِکت کی دعوت پیش کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہعَزَّوَجَلَّ ''راجو بھائی''دَعوَت قبول کرتے ہوئے **مدنی درس**(درسِ فیضانِ سُنَّت) میں شریک ہوگئے۔درس کے بعد مُبلغِ دعوتِ اسلامی نے رِقّت انگیز دُعا سے قبل درس سننے والوں کوسابقہ گناہوں سے توبہ کروائی اور دورانِ دُعا حاضِرین کی مغفرت کے لیے بھی دُعا مانگی، جس پر سب نے باآوازِ بلند آمین کہا۔دُعا کے آخر پر درس سننے والوں نے بلند آواز سے دُرودِ پاک پڑھا،راجو بھائی نے دُرودِ پاک پڑھتے ہوئے انگوٹھے چُوم کرآنکھوں سے لگائے، بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبَہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ پڑھااور بے اختیار زمین پر گرپڑے۔ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر انہیں اُٹھایاتو اس وقت وہ

www.dawateislami.net

اپنے خالقِ حقیقی سے مل چکے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی شان! کہ راجو بھائی **چوک درس** کی برکت سے موت سے قبل توبہ کرنے کی سعادت پاگئے۔

ہے تمنّائے عطارؔ یاربّ! ان کے جلووں میں یوں موت آئے   جھوم کر جب گرے میرا لاشہ تھام لیں بڑھ کے شاہِ مدینہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۸۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایک مسلمان کو اپنے خالق و مالک عَزَّوَجَلَّ سے جتنی محبت ہونی چاہئے اتنی پوری مخلوق میں سے کسی سے بھی نہیں ہونی چاہئے، اسی میں ایمان کی علامت و حلاوت ہے۔ یقیناً ہم میں سے ہر شخص اس بات کا دعویدار تو ہے کہ مجھے اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے بہت محبت ہے، مگر بدقسمتی سے ہمارے اعمال اس کے برخلاف ہیں، گویا ہمارا کردار ہی ہماری گُفتار کا سراسر انکار کر رہا ہوتا ہے، ہماری عملی حالت سے تو ایسا لگتا ہے کہ ہمیں اپنے خالق عَزَّوَجَلَّ سے اتنی بھی محبت نہیں جتنی مخلوق سے ہے، کسی عقلمند نے صحیح کہا ہے کہ **"کرنے والے کام کرو، ورنہ نہ کرنے والے کاموں میں پڑ جاؤ گے"** بدقسمتی سے آج کل ہم نہ کرنے والے کاموں میں ایسے مصروف ہوگئے کہ کرنے والے کاموں کی طرف توجہ ہی نہ رہی، دُنیا کی فکر میں ایسے پڑے کہ آخرت کی فکر کرنا ہی چھوڑ دی، مال کی محبت میں ایسے گرفتار ہُوئے کہ قیامت کے دن لئے جانے والے حساب سے بالکل ہی غافل ہوگئے، مخلوق کی محبت میں ایسے گُم ہوئے کہ خالق عَزَّوَجَلَّ کی یاد ہی دل سے بُھلا بیٹھے، گناہوں کی محبت میں پڑے تو توبہ سے ہی گئے اور عالیشان مکانات تعمیر کرنے کی فکر سر پر سوار ہوئی تو دائمی گھر یعنی قبر کو سنوارنے کی طرف توجہ ہی نہ رہی، ذرا سوچئے! ہمیں کیا کام کرنے تھے اور ہم کن کاموں میں پڑے ہوئے ہیں، غور کیجئے! کہیں یہ

وہی دَور تو نہیں ہے جس کی خبر دیتے ہوئے غیب جاننے والے آقا، ہمارے مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے صدیوں پہلے ہی ہمیں خبر دار فرمادیا۔ چنانچہ

پانچ کی چاہت پانچ سے غفلت

رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: سَیَأْتِیْ زَمَانٌ عَلٰی اُمَّتِیْ یُحِبُّوْنَ خَمْسًا وَیَنْسَوْنَ خَمْسًا میری امّت پر وہ زمانہ جلد آئے گا کہ وہ پانچ(5) سے محبّت رکھیں گے اور پانچ(5) کو بھول جائیں گے (۱) یُحِبُّوْنَ الدُّنْیَا وَ یَنْسَوْنَ الْاٰخِرَۃَ دُنیا سے محبّت رکھیں گے اور آخرت کو بھول جائیں گے۔ (۲) وَیُحِبُّوْنَ الْمَالَ وَیَنْسَوْنَ الْحِسَابَ مال سے محبّت رکھیں گے اور حسابِ (آخرت) کو بھول جائیں گے۔ (۳) وَیُحِبُّوْنَ الْخَلْقَ وَیَنْسَوْنَ الْخَالِقَ مخلوق سے محبّت رکھیں گے اور خالق کو بھول جائیں گے۔ (۴) وَیُحِبُّوْنَ الذُّنُوْبَ وَیَنْسَوْنَ التَّوْبَۃَ گناہوں سے محبّت رکھیں گے اور توبہ کو بھول جائیں گے۔ (۵) وَیُحِبُّوْنَ الْقُصُوْرَ وَیَنْسَوْنَ الْمَقْبَرَۃَ محلّات سے محبّت رکھیں گے اور قبرِستان کو بھول جائیں گے۔

(مُکاشَفۃُ الْقُلوب، الباب العاشر فی العشق، ص ۳۴)

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سُو نمونے مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ وبُو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تُو نے جو آباد تھے وہ محل اب ہیں سُونے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے
ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے مکیں ہو گئے لا مکاں کیسے کیسے
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے
اجل نے نہ کسریٰ ہی چھوڑا نہ دارا اسی سے سکندر سا فاتح بھی ہارا

www.dawateislami.net

ہر اک لیکے کیا کیا نہ حسرت سدھارا پڑا رہ گیا سب یونہی ٹھاٹھ سارا
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے
یہی تجھ کو دُھن ہے رہوں سب سے بالا ہو زینت نرالی ہو فیشن نرالا
جیا کرتا ہے کیا یونہی مرنے والا تجھے حُسنِ ظاہر نے دھوکے میں ڈالا
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے
وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی محل بھی جہاں تاک میں ہر گھڑی ہو اَجل بھی
بس اب اپنے اِس جَہل سے تُو نکل بھی یہ جینے کاانداز اپنا بدل بھی
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے
جب اس بزم سے اٹھ گئے دوست اکثر اور اٹھتے چلے جا رہے ہیں برابر
یہ ہر وقت پیشِ نظر جب ہے منظر یہاں پر تِرا دل بہلتا ہے کیوں کر
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

محبتِ الٰہی کی 8 علامتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! دل میں محبتِ الٰہی بڑھانے کے لئے قرآن وحدیث اور اقوالِ بزگانِ دین کی روشنی میں ”**محبتِ خداوندی**“ کی **8 علامتیں** سُنتے ہیں:

﴿1﴾ **قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا اور اُس کا ترجمہ و تفسیر پڑھنا، سمجھنا محبتِ الٰہی کی علامت ہے۔** اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندے جب اس کا کلام سنتے ہیں اور اُس میں غور وفکر کرتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے سیلِ اشک رواں ہو جاتا ہے۔ چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے۔

www.dawateislami.net

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ (پ:۷،المائدۃ:۸۳)

ترجَمۂ کنزُالایمان: اور جب سنتے ہیں وہ جو رسول کی طرف اُترا تو ان کی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے اُبل رہی ہیں اس لئے کہ وہ حق کو پہچان گئے۔

مکاشفۃ القلوب میں ہے: محبت کا صِدق تین چیزوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

(۱) محب، محبوب کی باتوں کو سب سے اچھا سمجھتا ہے۔ (۲) اس کے لئے محبوب کی مجلس سب سے بہتر مجلس ہوتی ہے۔ (۳) اس کے نزدیک محبوب کی رضا سب سے عزیز ہوتی ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، الباب العاشر فی العشق، ص ۳۳)

حضرت سیدنا سہل تُستری رَحمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں! اللہ عَزَّوَجَلَّ سے محبت کی علامت یہ ہے کہ وہ شخص قرآنِ پاک سے محبت کرے۔ محبتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ اور محبتِ رسول کی نشانی قرآنِ کریم سے محبت اور حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنت سے لگاؤ رکھنا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، الباب الحادی عشر فی طاعۃ اللہ ومحبۃ رسولہ ص ۴۷)

﴿2﴾ فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ **نوافل کا اہتمام** بھی کرے اور یہ تو وہ کام ہے جو محبت کرنے والے کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا محبوب اور پسندیدہ بندہ بنا دیتا ہے۔

قُربِ الٰہی کا ذریعہ

حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: جس نے کسی ولی کو اذیت دی میں اس سے اعلانِ جنگ کرتا ہوں اور بندہ میرا قُرب سب سے زیادہ فرائض کے ذریعے حاصل کرتا ہے اور نوافل کے

ذریعے مسلسل قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔

(بخاری،کتاب الرقاق، باب التواضع، ۲۴۸/۴، حدیث: ۶۵۰۲)

میں پڑھتا رہوں سنتیں، وقت ہی پر ہوں سارے نوافل ادا یاالٰہی

(3) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِکر میں مشغول رہنا محبت اِلٰہی کی علامت بھی ہے اور محبتِ الٰہی حاصل ہونے کا ذریعہ بھی۔ فرمانِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ﴿۴۲﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو! اللہ کو بہت یاد کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بولو۔

(پ: ۲۲، الاحزاب: ۴۱، ۴۲)

سرکارِ دوعالم، رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے۔ مَنْ اَحَبَّ شَیْئاً اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ جو شخص جس سے محبت کرتا ہے اکثر اسی کا ذکر کرتا ہے۔ (کنزالعمال، ۲۱۷/۱، حدیث ۱۸۲۵، الجزء الاول)

حضرت ابوالحسن زنجانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عبادت کی بنیاد 3 چیزوں آنکھ، دل اور زبان پر ہے۔ آنکھ عبرت کے لئے دل غور و فکر کے لئے اور زبان سچائی کا مرکز اور ذِکر و تسبیح کے لئے ہو۔ (مکاشفۃ القلوب، الباب الحادی عشر فی طاعۃ اللہ و محبۃ رسولہ، ص ۳۷)

حضرت سرِی سقطی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ایک بار حضرت شیخ جُرجانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے یہاں پسے ہوئے سَتُّو دیکھے تو ان سے کہا کہ سَتُّو کے علاوہ اور کچھ کیوں نہیں کھاتے؟ انہوں نے کہا: میں نے کھانا کھانے اور سَتُّو پینے میں ستّر (70) تسبیحات کا فرق پایا ہے (یعنی جتنا وقت کھانا کھانے میں لگتا ہے، اتنی دیر میں 70 تسبیحات کرلیتا ہوں)۔ اس لئے چالیس (40) سال سے صرف سَتُّو کھا رہا ہوں تاکہ تسبیحات کا وقت ضائع نہ ہو۔ (مکاشفۃ القلوب، الباب الحادی عشر فی طاعۃ اللہ و محبۃ رسولہ، ص ۳۷)

www.dawateislami.net

مرے دل سے دنیا کی چاہت مٹا کر کر اُلفت میں اپنی فنا یاالٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(4) خواہشاتِ نفس کے باوجود اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پر **اپنی پسند کو قربان** کر دینا۔

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام **محمد غزالی** رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی بندگی 3 چیزوں کا نام ہے۔ اَحکامِ شریعت کی پابندی کرنا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مقرر کردہ قضاو قدر اور تقسیم پر راضی رہنا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لیے اپنے نفس کی **خواہشات کو قربان** کر دینا۔ (بیٹے کو نصیحت، ص۳۷)

حضرت سیدنا سری سقطی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے کہ چالیس (40) سال سے میرے نفس کو شہد کھانے کی خواہش ہے، لیکن آج تک میں نے اس کی خواہش پوری نہیں کی۔ (تذکرۃ الاولیا، ص ۱۶۳)

حرصِ دنیا نکال دے دل سے بس رہوں طالبِ رضا یاربّ

(5) اپنا دل دُنیا کی محبت سے خالی کر کے کُلّی طور پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور جھکائے رکھنا۔

منقول ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی نازل فرمائی کہ اے عیسیٰ! میں دیکھتا ہوں کہ جب کسی بندے کا دل دنیا وآخرت کی محبت سے پاک وصاف ہو جائے تو اسے اپنی محبت سے بھر دیتا ہوں۔

(6) ایسے تمام کاموں سے دُور رہنا جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا قُرب حاصل ہونے میں رکاوٹ بنتے ہوں۔

حضرت سیدنا ذُوالنُّون مصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے محبت کرنے والے کی علامت یہ بھی ہے کہ ہر اس چیز کو چھوڑ دے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی یاد سے غافل کر دے اور اپنے آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا والے کاموں میں مصروف رکھے۔ (الزھد الکبیر، ص ۷۸)

(7) اللہ عَزَّوَجَلَّ سے سچی محبت کرنے والے نیک لوگوں کے نقشِ قدم پر چلنا اور اُن کی صحبت اختیار کرنا۔

www.dawateislami.net

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ہمیشہ ایسی صُحبت اختیار کرنی چاہیئے، جس سے عبادت کا شوق اور سنّت پر عمل کرنے کا ذوق بڑھے۔ ہمنشین ایسا ہو، جسے دیکھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ یاد آ جائے، اس کی باتوں سے نیکیوں کی طرف رغبت بڑھے، دنیا کی محبّت میں کمی اور آخرت کی اُلفت میں زِیادتی ہو۔ دوست ایسا ہو کہ اُس کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی محبّت میں اضافہ ہو۔ غیر سنجیدہ حرکتیں کرنے والوں، فیشن پرستوں اور بے نمازیوں کی صحبت سے بچنا چاہیئے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! محبتِ الٰہی بڑھانے، رِضائے الٰہی پانے، دل میں خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ جگانے، ایمان کی حِفاظت کی کُڑھن بڑھانے، خود کو عذابِ قبر و جہنَّم سے ڈرانے، گناہوں کی عادت مِٹانے، اپنے آپ کو سنّتوں کا پابند بنانے، دل میں عشقِ رسول کی شمع جلانے اور جنّت الفردوس میں مکّی مَدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا پڑوس پانے کا شوق بڑھانے کیلئے اچھا ماحول اور نیک لوگوں کی صحبت حد درجہ ضروری ہے کیونکہ آج مُعاشرے کے نا قابلِ بیان حالات میں گناہوں کا زور دار سیلاب جسے دیکھو بہائے لئے جا رہا ہے، ایسے میں تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی مسجد بھرو تحریک، دعوتِ اسلامی کا مَدنی ماحول کسی نعمتِ عُظمٰی سے کم نہیں، اِس سے ہر دم وابَستہ رہئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس مدنی مُذاکرہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے دعوتِ اسلامی اس پُر فتن دور میں محبتِ الٰہی کے جام پلانے اور عشقِ رسول سے دلوں کو سرشار کرنے کے ساتھ ساتھ خدمتِ دین کے تقریباً 103 شعبہ جات میں سُنّتوں

www.dawateislami.net

کی دُھومیں مچا رہی ہے، جن میں سے ایک شعبہ **''مجلس مدنی مذاکرہ''** بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **''علم بے شُمار خزانوں کا مجموعہ ہے، جن کے حُصُول کا ذریعہ سُوال ہے۔''** کے قول کو عملی جامہ پہناتے ہوئے سُوال و جواب کا ایک سلسلہ شُروع کیا، جسے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں **''مدنی مذاکرہ''** کہا جاتا ہے۔ عاشقانِ رسول مدنی مُذاکروں میں عقائد و اعمال، فضائل و مَناقِب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طِبّ، اَخلاقیات و اِسلامی معلُومات، معاشی و مُعاشرتی و تنظیمی مُعاملات اور دیگر بہت سے موضُوعات کے مُتعلّق مختلف قسم کے سُوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ انہیں حکمت آموز اور عشقِ رسول میں ڈُوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اِن عطا کردہ دِلچسپ اور علم و حکمت سے بھرپور مَدَنی پُھولوں کی خُوشبوؤں سے دُنیا بھر کے مسلمانوں کو مہکانے کیلئے ان مَدَنی مُذاکروں کو تحریری رسالے اور آڈیو(Audio) ویڈیو(Video) سی ڈیز(CDs) کی صُورت میں پیش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تک مجلس مَدَنی مُذاکرہ کئی آڈیو کیسٹیں اور ویڈیو سی ڈیز(VCDs) اور تحریری مَدَنی مُذاکرے پیش کرنے کی سَعادت بھی حاصل کر چکی ہے اور مزید کیلئے کوششیں جاری ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادت حاصل کرتا ہوں۔ شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

www.dawateislami.net

وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے محبَّت کی اُس نے مجھ سے محبَّت کی اور جس نے مجھ سے محبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں
نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہاتھ ملانے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کے رسالے **101 مدنی پھول** سے ہاتھ ملانے کی چند سنّتیں و آداب سنتے ہیں: پہلے دو فرامین مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ ہوں: ❀ جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہوئے مصافَحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے خیریت دریافت کرتے ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے درمیان سو رحمتیں نازل فرماتا ہے جن میں سے ننانوے رحمتیں زیادہ پرتپاک طریقے سے ملنے والے اور اچھے طریقے سے اپنے بھائی سے خیریت دریافت کرنے والے کے لئے ہوتی ہیں۔ (2) ❀ جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مصافَحہ کرتے ہیں اور نبی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (3)

❀ دو مسلمانوں کا بوقتِ ملاقات سلام کر کے دونوں ہاتھوں سے مصافَحہ کرنا یعنی دونوں ہاتھ ملانا سنّت ہے۔ ❀ رخصت ہوتے وَقت بھی سلام کیجئے اور ہاتھ بھی ملا سکتے ہیں۔ ❀ ہاتھ ملاتے وقت درود

1...مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنة، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

2...معجم اوسط، ۵/۳۸۰، رقم: ۷۶۷۲

3...شعب الایمان، ۶/۴۷۱، حدیث: ۸۹۴۴

شریف پڑھ کر ہو سکے تو یہ دُعا بھی پڑھ لیجئے: **یَغۡفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمۡ** (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفِرت فرمائے۔) ❀ دو مسلمان ہاتھ ملانے کے دَوران جو دُعا مانگیں گے اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ قَبول ہو گی ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جائے گی۔[1] اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ❀ آپس میں ہاتھ ملانے سے دُشمنی دُور ہوتی ہے۔ ❀ جتنی بار ملاقات ہو ہر بار ہاتھ ملا سکتے ہیں۔ ❀ دونوں طرف سے ایک ایک ہاتھ ملانا سنّت نہیں مصافحہ دو ہاتھ سے کرنا سنّت ہے۔ ❀ بعض لوگ صِرف اُنگلیاں ہی آپس میں ٹکرا دیتے ہیں یہ بھی سنت نہیں ❀ ہاتھ ملانے کے بعد خود اپنا ہی ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔ ❀ ہاتھ ملانے کے بعد اپنی ہتھیلی چوم لینے والے اسلامی بھائی اپنی عادت نکالیں۔[2] ❀ اگر اَمرَد (یعنی خوبصورت لڑکے) سے ہاتھ ملانے میں شہوت آتی ہو تو اس سے ہاتھ ملانا جائز نہیں بلکہ اگر دیکھنے سے شہوت آتی ہو تو اب دیکھنا بھی گناہ ہے۔[3] ❀ مصافَحَہ کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) وقت سنّت یہ ہے کہ ہاتھ میں رومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہیے۔[4]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب ''**بہارِ شریعت**'' حِصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب ''**سُنّتیں اور آداب**'' ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعَہ فرمائیے۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

---

1 ... مسند احمد، ۲۸۶/۴، حدیث: ۱۲۴۵۴

2 ... بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، ۳/۴۱۷ ملخصاً

3 ... دُرِّمُختار، ۹۸/۲

4 ... بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، ۳/۴۷۱

www.dawateislami.net

علم حاصل کرو، جہل زائل کرو پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنّتیں سیکھنے، تین دن کے لیے ہر مہینے چلیں ، قافلے میں چلو

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص ۶۷۰،۶۶۹)

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (4)

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2…القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

4…القول البدیع، الباب الاول، ص ١٢٥

www.dawateislami.net

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافعِ اُمم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شب قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

(۔۔۔ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات۔۔۔) 18 شوال المکرم 1438ھ 13 جولائی 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **15 جولائی** بعد نمازِ عشاء تقریباً تقریباً **09:45pm** ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہوگا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ ''تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں''۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب **"نیکی کی دعوت"** "مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوئی ہے، اس کتاب میں کیا ہے؟ سنئے! (□) نیکی کی دعوت کی ضرورت (□) نیکی کی دعوت کی فضیلت (□) نیکی کی دعوت ترک کرنے کے نقصانات (□) قرآن میں نیکی کی دعوت کا حکم (□) ہر ایک اپنے منصب کے مطابق نیکی کی دعوت کیسے دے؟ (□) افضل عمل کون سا ہے؟ (□) امام اوزاعی کون تھے؟ (□) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا نیکی کی دعوت دینے کا انداز مبارک (□) قلبِ سلیم کسے کہتے ہیں؟ اور اس کے علاوہ "نیکی کی دعوت سے مالا مال "مزید مفید معلومات حاصل کرنے کیلئے "**امیرِ اہلسنّت** کی کتاب **"نیکی کی دعوت"** "کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے تقسیم بھی کیجئے۔ (250) روپے ہدیہ

کتاب "(**مختصر منہاج العابدین**)"اس کتاب کے مطالعے سے آپ جان سکیں گے: (□) علم وعبادت کی اہمیّت (□) اللہ تعالیٰ سے متعلق عقائد (□) دنیا سے دور کرنے والی باتیں (□) دنیا سے بے رغبتی کا مقصد (□) گوشہ نشینی کے آداب (□) شیطان کی عام اور خاص دشمنی (□) شیطان سے جنگ کرنے کا طریقہ (□) نفس کی کارستانیاں (□) نفس نہ ہوتا تو سلامتی رہتی (□) تقویٰ کی وضاحت (□) قلبی قوت اور کامل یقین۔۔ **110 روپے**

کتاب "**(دین و دنیا کی انوکھی باتیں)**"اس کتاب میں ہے:"(□)!اسلام کی بنیادی باتوں کا بیان(□)قرآنِ کریم کی فضیلت و حرمت اور قاری کیلئے تیار کئے گئے اجر وثواب کا بیان(□)شاہِ رُوم کے سُوالات اور ان کے جوابات(□)آسمانی دستر خوان کی اشیاء(□)بعض پھلوں اور اشیاء کے فوائد(□)مہینے بھر گوشت تازہ رکھنے کا نسخہ(□)سب سے پہلے مہمان نوازی کرنے والی شخصیت کون تھی؟220روپے ہدیہ۔۔۔

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
13جولائی 2017ء	درود شریف کے 30 مدنی پھول(مدنی پنج سُورہ ص165)	فرض نماز کے بعد کی ایک دُعا(مدنی پنج سُورہ ص225)	
20جولائی 2017ء	ہاتھ مِلانے کے 14 مدنی پھول(101 مدنی پھول، ص6)	نابالغ کے نمازِ جنازہ کی دُعا(نماز کے احکام، ص384)	

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔